احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 30 جولائی 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 30 جولائی 2008ء 26 رجب 1429 ہجری 30 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 173

جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے موقع پر 16 ویں عالمی بیعت

3 لاکھ 54 ہزار 638 نفوس کا قبول احمدیت

دنیا بھر کے احمدیوں کی تجدید بیعت اور سجدہ تشکر

خلافت سے منور ہو گئی ہے   زمیں جنت کا منظر ہو گئی ہے
فلک سے قافلے اترے ہوئے ہیں   گھڑی یہ روح پرور ہو گئی ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42واں جلسہ سالانہ 25 تا 27 جولائی 2008ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر یو۔کے میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر مورخہ 27 جولائی کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر سوا چھ بجے 16 ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے 40 ہزار سے زائد احمدی احباب وخواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ احباب پہلے ہی قطاریں بنائے تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 193 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

خلافت احمدیہ جوبلی کے بابرکت سال میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور حضرت مسیح موعود کا سبز رنگ کا مبارک تاریخی کوٹ زیب تن فرما کر پنڈال میں رونق افروز ہوئے اور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا امسال 3 لاکھ 54 ہزار 638 بیعتیں ہوئی ہیں اور 121 ممالک کی 351 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ الحمد للہ

حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا۔ حضور انور نے تشہد کے بعد انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں عالمی سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہان احمدیت خدا تعالیٰ کے آگے جھک گیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 16 ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عالمی بیعت کا یہ روحانی سلسلہ 1993ء میں جاری فرمایا تھا۔ پھر یہ سلسلہ بڑھتا ہی چلا گیا اور دنیا بھر سے خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کے آخری 16 سالوں میں 16 کروڑ 71 لاکھ 93 ہزار 205 افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو جماعت احمدیہ کے ساتھ چمٹا رہنے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ایمان کا معاملہ

ہرقل نے اپنے دربار میں ابوسفیان سے پوچھا کہ جس شخص نے دعویٰ نبوت کیا ہے (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیروکار بڑے بڑے لوگ ہیں یا کمزور۔ اور وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں ابوسفیان نے کہا کہ کمزور لوگ ہیں اور بڑھ رہے ہیں اس پر ہرقل نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کمزور لوگ ہی نبیوں کے پیرو ہوتے ہیں اور وہ بڑھتے رہتے ہیں اور ایمان کا ایسا ہی معاملہ ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر :6)

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء وطالبات مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے آمین۔ پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہوگا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیار کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ / سند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر تصدیق تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفیکیٹ ابھی سے بنوالیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

v۔ ’’ب‘‘ فارم کی بھی کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

تمام طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تا کہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کیلئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

خلافت احمدیہ جوبلی کے سال منعقد ہونے والے 42ویں جلسہ سالانہ یو کے کی تیاریاں

معاونین اور کارکنان ہمیشہ خوش دلی کا مظاہرہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ کا معائنہ انتظامات اور خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 جولائی 2008ء کو خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے بابرکت سال میں منعقد ہونے والے 42ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کی تیاریوں نیز بیت الفتوح، اسلام آباد اور حدیقۃ المہدی میں کئے گئے وسیع انتظامات کا باریک بینی سے معائنہ فرمایا اور منتظمین ومعاونین کو موقع پر مختلف ہدایات سے نوازا۔ اس تقریب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر مورخہ 23 جولائی 2008ء کو نشر کی گئی۔

حضور انور نے بیت الفتوح اسلام آباد اور حدیقۃ المہدی کا باری باری معائنہ فرمایا اور ان جگہوں پر رہائش گاہوں، طعام گاہوں، کار پارکنگ، لنگر خانوں میں سالن پکوائی اور روٹی پلانٹ، ایم ٹی اے سٹوڈیو، مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ، جلسہ گاہ میں مختلف زبانوں میں ترجمہ کے انتظامات، رجسٹریشن اور ٹرانسپورٹ کے معاملات کا جائزہ لیا اور موقع پر موجود منتظمین ومعاونین سے بعض سوالات دریافت فرمائے اور ان کی روشنی میں ہدایات سے بھی نوازا۔ ایک جگہ بچوں نے ڈیوٹی کے بیج سینوں پر لگائے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کے بیجز بازوؤں پر لگائے۔ بعض جگہوں پر معاونین کو مصافحہ کا شرف بھی بخشا۔ آخر میں حضور انور اس تقریب کے لئے تیار کئے گئے سٹیج پر تشریف لائے۔ اس سے قبل وہاں پر موجود ناظمین شعبہ جات کو شرف مصافحہ بخشا۔

تلاوت قرآن مجید و ترجمہ کے بعد حضور انور نے کارکنان سے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا روایت کے مطابق آج جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا معائنہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یو۔کے جماعت کے احباب انصار، خدام اور لجنات سب اتنے تجربہ کار ہو چکے ہیں کہ کام کو سنبھال سکتے ہیں اور سنبھالتے ہیں۔ گزشتہ سال بارش کی وجہ سے کچھ انتظامات میں کمیاں نظر آئیں۔ اس کے لئے اول تو انتظامیہ نے انتظامات کو مکمل کیا ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی بہت ہوشیار ہو کر کام اور ڈیوٹی سرانجام دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس سال کھانے کے انتظامات میں اسلام آباد میں دیکھ کر آیا ہوں ایک نیا اضافہ ہوا ہے کہ ایک بڑا روٹی پلانٹ لگایا گیا ہے۔ میرا خیال تھا کہ نئے کو تجربۃً استعمال کیا جائے گا۔ مگر انتظامیہ مکمل طور پر نئے پر بھروسہ کئے ہوئے ہے۔ پرانا روٹی پلانٹ سٹینڈ بائی رکھا ہوا ہے۔ روٹی تو بظاہر اس وقت بہت اچھی ہے۔ لیکن بعض دقتیں نظر آرہی ہیں۔ اس لحاظ سے کھانا کھلانے والے منتظمین اس کو مدنظر رکھیں۔ جلسہ کے جو تین دن ہیں پرانے پلانٹ کو سٹینڈ بائی نہ رکھیں کہ جب مشکل پڑے تو اس کو چلائیں اور اس کا انتظام کریں۔ بلکہ تھوڑی مقدار میں ساتھ چلاتے رہنا چاہئے۔ تاکہ اگر ضرورت پڑے تو پرانا پلانٹ فوراً چلایا جاسکے۔ بعض اوقات کھانا کھلانے والے بھی Panic پیدا کر دیتے ہیں کہ روٹی کم ہوگئی ہے۔ یہ کروہ کرو اور پھر شور پڑ جاتا ہے۔ اس لئے انتظامات کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہئے۔ جہاں مہمان ہوں وہاں Panic نہ ہو۔ اگر کچھ روٹی ریزرو بھی رکھنے کی ضرورت ہو تو اس کا بھی انتظام کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا ٹرانسپورٹ کا پہلے خطبہ جمعہ میں بتا چکا ہوں معاونین اور کارکنان خوش دلی کا مظاہرہ کریں۔ اگر کوئی مسئلہ پیدا ہوتا بھی ہے تو نہ پریشان ہونا ہے۔ نہ غصہ ہونا ہے نہ مہمان سے بدتمیزی سے بات کرنی ہے۔ صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ پچھلی دفعہ بارش کی وجہ سے ایک جائز عذر بھی تھا۔ ٹائلٹس بہت گندی تھیں۔ مجھے بہت شکایتیں ملی تھیں۔ موسم ایک وجہ تھا۔ جوتے گندے ہوتے تھے اور کیچڑ ہو جاتا تھا۔ اس دفعہ بہتر انتظامات کریں۔ عورتوں کی طرف سے یہ شکایت بھی آتی رہی خاص طور پر بچوں والی عورتوں سے کارکنات کا رویہ قدرے تلخ اور Rude تھا۔ اس دفعہ کسی قسم کی شکایت نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا یہ چند باتیں تھیں جو میں کہنا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ احسن رنگ میں ڈیوٹی دیں۔ ڈیوٹی دینے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نمازیں معاف ہوگئیں۔ اپنی اپنی جگہوں پر چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر نماز باجماعت ادا کریں۔ اگر اجتماعی نہیں تو انفرادی طور پر ادا کریں اور اگر فارغ ہوں نماز کے اوقات میں تو مین مارکی میں پڑھنی چاہئے۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں پر بہت زور دیں۔ ہمارا سارا انحصار دعاؤں پر ہی ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 12 راگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-25 am	لقاء مع العرب
2-25 am	خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-05 am	فرانسیسی سروس
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	فرانسیسی سروس
10-40 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-15 am	طب وصحت
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	سوال وجواب
3-10 pm	پروفیسر عبدالسلام صاحب
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سوال وجواب
10-55 pm	انتخاب سخن

بدھ 13 راگست 2008ء

12-00 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-05 am	پروفیسر عبدالسلام صاحب
5-00 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-55 am	عربی سیکھئے
7-25 am	لقاء مع العرب
8-25 am	گلشن وقف نو
9-25 am	سوال وجواب
10-20 am	پروفیسر عبدالسلام صاحب
11-15 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-00 pm	سوال وجواب
4-00 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سواحیلی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-15 pm	جلسہ سالانہ UK 1994ء
10-00 pm	گلشن وقف نو
11-05 pm	خلافت جوبلی کوئز
11-35 pm	سوال وجواب

جمعرات 14 راگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-05 am	جلسہ سالانہ UK 1994ء
4-45 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-00 am	ہماری کائنات
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
9-00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9-35 am	خطبہ جمعہ
10-50 am	خلافت جوبلی کوئز
11-35 am	جلسہ UK 1994ء
12-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	چلڈرنز کلاس
2-00 pm	ملاقات
3-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-50 pm	مستقبل کے چیلنجز
4-50 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-50 pm	بنگلہ سروس
7-50 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-35 pm	مستقبل کے چیلنجز
10-10 pm	ملاقات
11-20 pm	مشاعرہ

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

رہتاس ضلع جہلم سے تعلق رکھنے والے رفقاء حضرت مسیح موعود

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

پاکستان کا خوبصورت اور تاریخی قلعہ روہتاس جہلم شہر سے شمال مغرب میں 18 کلومیٹر فاصلے پر واقع ہے، اسے 43-1542ء میں فرید خان المعروف شیر شاہ سوری نے مغلوں کی دوبارہ آمد روکنے کے لیے تعمیر کروایا تھا۔ یہ قلعہ جہاں تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے وہاں اس میں بسنے والا گاؤں بھی تاریخ احمدیت کے لحاظ سے بہت اہم ہے کیونکہ اس گاؤں کے بعض احباب کو مسیحِ وقت و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے ہاتھ پر بیعت کرنے اور آپ کے کبار رفقاء میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے جنھوں نے تقویٰ وطہارت میں قابل تقلید ترقی کی اور اپنے عہدِ بیعت کو احسن رنگ میں نبھاتے ہوئے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ آج جب ہم احمدیت کے پھیلنے اور دنیا کے مختلف کونوں میں اس کی ترقی کے ایمان افروز نظارے دیکھ رہے ہیں وہاں اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنے ان بزرگان کو ضرور یاد رکھیں جن کی قربانیاں اور خون پسینے کی محنتیں اس ترقی میں شامل ہیں یہ سراسر ظلم اور احسان فراموشی ہوگی اگر ہم اپنے ان اسلاف کو بھلا دیں، حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

”کس قدر افسوس کا مقام ہوگا اگر اپنی جماعت کے ان لوگوں کو فراموش کر دیا جاوے جو انتقال کر گئے ہیں۔“ (ملفوظات جلد اول صفحہ 156)

اس مختصر سے مضمون میں رفقاء احمد رہتاس ضلع جہلم کا مختصر احوال بیان کیا گیا ہے۔

حضرت مولوی غلام علی صاحب

قلعہ احمدیت میں داخل ہونے والے قلعۂ رہتاس کے سب سے پہلے بزرگ حضرت مولوی غلام علی صاحب تھے آپ محکمہ بندوبست میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تھے۔ حضرت اقدس کی مایہ ناز کتاب براہین احمدیہ کے طباعت کے دور میں ہی حضور سے آگاہی ہوئی اور اس کے بعد ساری عمر حضور کی غلامی میں گذاری، آپ ان دنوں مظفر گڑھ میں ملازم تھے، براہین احمدیہ کے پہلے ایڈیشن کے ساتھ جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں آپ کا نام بھی اس طرح شامل ہے:

(15) مولوی غلام علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تحصیل مظفر گڑھ...

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 12)

ساتھ ہی آپ کے پانچ روپے چندہ بشرح صدر کا بھی ذکر ہے۔ حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب اپنے خسر حضرت مولوی جلال الدین صاحب آف پیرکوٹ ضلع حافظ آباد کے تعارف میں لکھتے ہیں:

”...... براہین احمدیہ کی اشاعت کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی اس تصنیف لطیف کے خریدار بننے کا شرف عطا فرمایا اور سیدنا حضرت مسیح موعود نے خریداروں کی فہرست میں آپ کا نام بھی درج فرمایا، اس زمانہ میں چونکہ آپ اور ڈپٹی غلام علی صاحب رہتاسی مظفر گڑھ میں ملازم تھے اس لیے حضور اقدس نے آپ کے نام کے ساتھ مظفر گڑھ ہی تحریر فرمایا ہے۔“ (حیات قدسی جلد دوم صفحہ 70)

آپ نے ابتداء ہی میں بیعت کی توفیق پائی سنہ بیعت معلوم نہیں۔ آپ ملازمت کے سلسلے میں ضلع گورداسپور میں بھی بطور متعین ہوئے جس کی وجہ سے حضرت اقدس کی خدمت میں رہنے کا موقع پایا، حضرت حافظ نور محمد صاحب ساکن فیض اللہ چک بیان کرتے ہیں:

”اس زمانے میں ہمارے ضلع میں بندوبست تھا یعنی 1890ء یا 1891ء کا ذکر ہے، مولوی غلام علی رہتاسی بندوبست کے افسر تھے اور حضرت صاحب کے دیوان خانے میں رہتے تھے....“

(الحکم 21 ستمبر 1934ء صفحہ 4 کالم 1)

1897ء میں حضور نے اپنی تصنیف لطیف ”انجام آتھم“ میں اپنے 313 کبار رفقاء کی فہرست شائع فرمائی آپ کا نام بھی ان خوش نصیب رفقاء میں اس طرح درج ہے:

16۔ مولوی غلام علی صاحب ڈپٹی رہتاس۔ جہلم

ایک دفعہ حضور کی خدمت میں آپ کی بیماری کا تار موصول ہوا جس پر حضرت اقدس نے فرمایا:

”ہماری جماعت جواب ایک لاکھ تک پہنچی ہے سب آپس میں بھائی ہیں اس لئے اتنے بڑے کنبہ میں کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی نہ کوئی دردناک آواز نہ آتی ہو، جو گذر گئے وہ بھی بڑے ہی مخلص تھے...خدا ان سب پر رحم کرے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 305,306)

آپ کی وفات اور تدفین کا علم نہیں ہوسکا۔

حضرت مولوی گلاب دین صاحب

قبول احمدیت سے پہلے شیعہ مسلک سے وابستہ تھے اور اس کے چوٹی کے عالم تھے کتب بینی اور مطالعہ کے شوق میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کی ورق گردانی کی اور اپنا ہاتھ امام وقت کی بیعت میں تھما دیا۔ آپ کے ابتدائی حالات بیان کرتے ہوئے آپ کے بیٹے حضرت منشی محمد حسن صاحب رہتاسی بیان کرتے ہیں:۔

”میرے والد مولوی گلاب الدین صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہونے سے پہلے شیعہ طبقہ میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ آپ پیشوا مانے جاتے تھے، آپ کی قابلیت ولیاقت کا اعتراف کیا جاتا تھا، مجالس محرم وغیرہ میں سوزخوانی اور تحت اللفظ مشاہیر شعراء کے مراثی اور اپنے مصنفات بھی پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام چودہری شرف الدین تھا۔ اپنی قوم میں سب سے پہلے آپ نے مڈل اور نارمل کے امتحان پاس کر کے محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی، آپ کو تعلیم نسواں سے خاص دلچسپی تھی اس لئے مدرسہ کی تعلیم کے علاوہ اپنے مکان پر مستورات کو قرآن شریف اور دیگر کتب دینی اردو فارسی پڑھاتے تھے۔ ایک وقت میں آپ کو رہتاس کے زنانہ مدرسہ میں مدرس مقرر کیا گیا ضلع جہلم میں یہ پہلا سکول تھا جس سے بہت سی پرائمری پاس لڑکیاں جابجا زنانہ مدارس میں معلمات بنائی گئیں ایک زمانہ دراز کے بعد جب زنانہ معلمات کا انتظام ہوگیا تو آپ کی خدمات مردانہ مدارس کی طرف منتقل کی گئیں۔ افسران بالا نے آپ کے کام کو ہمیشہ اچھا لکھا اور پسندیدگی کی نظر سے دیکھا....

آپ کو مطالعہ کتب کا بہت شوق تھا، شاعری و ادب، احادیث وتفاسیر اور تصوف کی کتب اکثر مطالعہ میں رہتی تھیں....آپ کو گرنتھ کے اشلوک اور ہندی کے مقولے کثرت سے یاد تھے۔....آپ ہر مذہب کے جلسوں وعظوں میں جاتے اور سنتے تھے، علماء واتقیاء کی صحبت کو پسند کرتے تھے چنانچہ بغرض استفادہ حضرت مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح اول) کے پاس جموں حاضر ہوئے، آپ نے عربی کی تعلیم کچھ خود شوق سے کچھ مولانا برہان الدین مرحوم جہلمی سے حاصل کی تھی، دین کی خدمت بلا معاوضہ ہمیشہ کرتے تھے...“

(الفضل 27 جنوری 1921ء صفحہ 7)

آپ نے 1892ء میں احمدیت قبول کی جب آپ نے بیعت کا خط لکھا تو اس کے جواب میں حضرت اقدس نے حسب ذیل خط آپ کو لکھا:

مجی عزیزی منشی گلاب الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ موازی 4/ مرسلہ آپ پہنچ گئے اور آپ کا نام کتاب مبایعین میں درج کیا گیا ہے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع رکھیں اور حتی الوسع اس کے حکموں کو بجالاتے رہیں۔ بیعت کنندوں کے 352 میں آپ کا نام ہے۔ والسلام

8/ ستمبر 1892ء خاکسار غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپور (الفضل 27 جنوری 1921ء صفحہ 7)

رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کا نام 352 نمبر پر اس طرح درج ہے:

8 ستمبر 1892ء منشی گلاب الدین مدرس مدرسہ زنانہ رہتاس ضلع جہلم۔ انھوں نے 2/ ماہواری چندہ بھی مقرر کیا ہے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 362 نیو ایڈیشن)

اس کے کچھ ہفتے بعد ہی آپ قادیان حاضر ہوئے اور جلسہ سالانہ 1892ء میں شامل ہوئے، حضرت اقدس نے شرکاء جلسہ کے اسماء اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

(42) منشی گلاب دین صاحب رہتاس ضلع جہلم

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 618)

حضور نے اپنی کتاب ”انجام آتھم“ میں جو اپنے 313 کبار رفقاء کا ذکر فرمایا ہے وہاں آپ کا نام بھی درج ہے:

34۔ منشی گلاب دین۔ رہتاس، جہلم

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 325)

اسی طرح حضور نے اپنی کتاب ”آریہ دھرم“ اور ”کتاب البریہ“ میں اپنی پُرامن جماعت کے ضمن میں درج دو مختلف فہرستوں میں بھی آپ کا نام رقم فرمایا ہے۔ آپ کی ایک نظم بھی حضور اقدس کی کتاب سراج منیر کے آخر میں درج ہے جس کے کچھ اشعار حسب ذیل ہیں:

اللہ اللہ صدی چودھویں کا جاہ و جلال
رحمت حق سے ملا ہے اسے کیا فضل و کمال
جس کے آنے کی خبر مخبر صادق نے تھی دی
آسماں پر سے اُتر آیا وہ صاحب اقبال
خضر کے پیچھے چلے جاؤ عقیدت سے گلاب
خیر و خوبی سے اگر چاہتے ہو تم حال و قال

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 84,85)

حضرت اقدس کی وفات کے بعد آپ خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہے۔ نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ آپ کے جسم میں چنبل کا مادہ تھا جون 1920ء میں اس نے شدت پکڑ لی اور تکلیف بڑھ گئی جس کے بعد 23 نومبر 1920ء بروز منگل دن کے تقریباً دو بجے وفات پائی۔ جنازہ رہتاس لایا گیا جہاں حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب ابن حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی نے جنازہ پڑھایا اور قلعہ رہتاس کے دروازہ خواص خانی کے باہر آپ کو دفن کیا گیا، آپ کی قبر آج تک محفوظ ہے۔

آپ کی اہلیہ محترمہ کا نام حضرت گوہراں بی بی صاحبہ تھا جو خود رفقاء خواتین حضرت مسیح موعود میں داخل تھیں، خواندہ عورت تھیں انھوں نے 21 فروری 1935ء کو بعمر تقریباً 70 سال وفات پائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں وصیت نمبر 2161 تھا میت قادیان نہ آسکی یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

حضرت ملک غلام حسین صاحب

حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی کبار رفقاء حضرت اقدس میں سے تھے شروع زمانہ میں ہی بیعت کرنے کی توفیق پائی اس کے بعد جلد ہی ہجرت کر کے قادیان آگئے اور ایک لمبا عرصہ لنگر خانہ میں بطور نان پز کام کرنے کی توفیق پائی، آپ کو حضرت

اقدس مسیح موعود کے 313 کبار رفقاء میں شمولیت کا فخر حاصل ہے آپ کا نام 181 ویں نمبر پر ''میاں غلام حسین مع اہلیہ رہتاس'' درج ہے۔ آپ کی بیان کردہ تفصیلی روایات رجسٹر روایات رفقاء نمبر 10 میں موجود ہیں جن میں سے بعض باتیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ آپ اپنی قبول احمدیت کی داستان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''رہتاس میں ہم اپنے بھائی منشی گلاب دین صاحب سے کتابیں سنا کرتے تھے، مرثیہ اور دیگر نظمیں وغیرہ کیونکہ ہم غالی شیعہ تھے ماتم وغیرہ کیا کرتے تھے، مرأۃ العاشقین وغیرہ پڑھتے تھے......ایک دن کہنے لگے کہ اگر سراج السالکین مصنفہ امام غزالی جیسی تحریر لکھنے والا آج پیدا ہو جائے تو چاہے ہمیں سو، دوسو، چار سو میل پیدل جانا پڑے ہم ضرور جائیں گے۔ اتفاقاً یہاں سے توضیح مرام، فتح اسلام دونوں رسالے وہاں پہنچ گئے یہ اشتہار بابا قطب الدین آف کوٹلہ فقیر لائے تھے......وہ رسالے منشی صاحب نے ہمیں پڑھ کر سنائے اور کہا کہ یہ تحریر شیخ عطار اور امام غزالی وغیرہ سے بہت بڑھ چڑھ کر ہے ان دنوں بیعت کا اشتہار حضور نے دیا تھا خاکسار، منشی گلاب الدین صاحب اور میاں اللہ دتہ صاحب تینوں نے اس وقت بیعت کا خط لکھ دیا ......جب وہ رسالے سنا چکے تو میں نے کہا تمہارا وعدہ تھا کہ اگر اس قسم کا آدمی ملے تو چاہے چار سو میل چلنا پڑے ہم جائیں گے اب بیعت ہم کر چکے ہیں اور جلسہ سالانہ 92ء کا بالکل قریب ہے اشتہار شائع ہو چکا ہے چلو زیارت بھی کر آئیں اور جلسہ بھی دیکھ لیں چنانچہ ہم تینوں نے عزم کر لیا،......اور قادیان پہنچے جلسہ شروع تھا......

حضور جب تخت پوش پر کھڑے ہوئے تو میں نے ساتھیوں کو کہا کہ دیکھو ایسی نورانی شکل بھلا اور کہیں نظر آسکتی ہے، حضرت صاحب نے کھڑے ہو کر الحمد شریف پڑھا اور وعظ کہا جس میں دعویٰ اور دلائل کھول کر بیان کیے......

تین دن کے بعد......دستی بیعت ہوئی، مصافحہ کر کے رخصت چاہی فرمایا ایک دو دن اور ٹھہر جاؤ، منشی صاحب نے عرض کی کہ حضور میں ملازم ہوں اور دن ختم ہو گئے ہیں، فرمایا یہ دونوں ساتھی تو ملازم نہیں یہی ٹھہر جائیں! مگر ہم نے عرض کی کہ حضور ہم اکٹھے آئے ہیں اور اکٹھے ہی جانے کو جی چاہتا ہے حضور رخصت دے دیں......''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 10 صفحہ 318-314)

رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج اس طرح موجود ہے:

9/ اکتوبر 1892ء مسمی غلام حسین ساکن رہتاس ضلع جہلم معرفت منشی گلاب دین مدرس

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 362)

اسی طرح حضور نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں شرکاء جلسہ سالانہ 1892ء کے اسماء درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی درج ہے۔

حضرت میاں شریف احمد صاحب کی پیدائش کے دس پندرہ روز کے بعد ان کو دودھ پلانے کے لیے دایہ کی ضرورت پیش آئی، میرا لڑکا احمد حسین بھی انہیں ایام میں پیدا ہوا تھا کسی نے ذکر کیا کہ میاں غلام حسین کی بیوی حسن بی بی کیوں نہ دودھ پلائے حضور کی خادمہ ہے، حضور نے فرمایا نہیں یہ جائز نہیں ہے، پھر مجھے بلایا اور فرمایا میاں غلام حسین ہم ایک دایہ کا انتظام کرنا چاہتے ہیں کیا آپ اپنی بیوی کو اجازت دیتے ہیں کہ جب تک کوئی دایہ نہ آجائے وہ میاں کو دودھ پلایا کرے؟ میں نے عرض کی کہ حضور اجازت کی کیا ضرورت ہے وہ آپ کی خادمہ ہے اور میں حضور کا خادم ہوں، فرمایا نہیں شریعت میں اجازت نہیں ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی عورت کا دودھ پلایا جائے۔ خیر قریباً ایک مہینہ میری بیوی نے میاں صاحب کو دودھ پلایا پھر مالیر کوٹلہ سے یا کسی اور جگہ سے ایک دایہ آگئی اور وہ دودھ پلاتی رہی، اسی اثنا میں میری بیوی کو اندر سے آدھ سیر دودھ ملتا رہا۔

(رجسٹر روایات نمبر 10 صفحہ 330,331)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت اماں جان کے رشتہ داروں میں کوئی شادی تھی اور رشتہ دار سکندرا راؤ میں رہتے تھے، میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ بڑی دور کا سفر ہے اور دہلی بھی دیکھ لوں گا میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ حضور اگر مجھے بھی بھیج دیں تو بڑی نوازش ہوگی مگر میرا کام کون کرے گا! حضرت صاحب نے حضرت اماں جان سے ذکر کیا، انھوں نے کہا ہاں اچھی بات، حضرت صاحب نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ میاں غلام حسین آپ کو بھیجتے ہیں مگر دیکھو میاں محمود کی حفاظت تمہارا اولین فرض ہوگا بس تم سمجھو کہ یہی تمہارا ساتھ جانے کا مقصد ہے چنانچہ ہم چل پڑے......ہم نے آگرہ بھی دیکھا، تاج محل بھی دیکھا اور پھر واپس آئے جہاں تک مجھ سے ہو سکا اس سفر میں میں نے حضرت میاں محمود احمد صاحب کی خوب حفاظت کی ہر وقت ساتھ رکھتا تھا۔

(رجسٹر روایات نمبر 17 صفحہ 331,332)

آپ نے ساری زندگی قادیان ہی میں گزاری آخری عمر میں اپنے بیٹے کے پاس نیروبی (کینیا) چلے گئے تھے اور وہیں 6 جنوری 1954ء کو وفات پا کر احمدیہ قبرستان نیروبی میں دفن ہوئے۔

آپ کی اہلیہ کا نام حضرت حسن بی بی صاحبہ تھا جو آپ کے ساتھ ہی ہجرت کر کے قادیان آگئیں تھیں اور ایک لمبا عرصہ حضرت اقدس کے گھر میں خدمت کی توفیق پائی۔ وہ بیان فرماتی ہیں:

میرے سپرد یہ خدمت تھی کہ میں بھینسوں کا دودھ بلو کر مکھن وغیرہ نکالا کرتی تھی اور پھر مکھن کو گرم کر کے گھی بنایا کرتی تھی۔ ایک دن چار پانچ سیر مکھن برتن میں ڈال کر آگ پر رکھا ہوا تھا اور آگ زیادہ تیز ہو گئی۔ گھی ابل کر ضائع ہو گیا ایک عورت نے جا کر اماں جان سے شکایت کی کہ حسن بی بی نے گھی گرا دیا۔ آپ نے نہ اس کو کچھ جواب دیا اور نہ مجھے کچھ کہا کہ تم نے کیوں نقصان کر دیا۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 414-411 مصنفہ حضرت محمود احمد عرفانی صاحب)

حضرت حسن بی بی صاحبہ نے 31 اکتوبر 1950ء کو نیروبی میں وفات پائی اور وہیں احمدیہ قبرستان میں دفن ہوئیں۔ آپ کی اولاد میں:

1۔ حضرت ملک محمد حسین صاحب (وفات 4 اپریل 1935ء)
2۔ محترم ملک فضل حسین صاحب
3۔ مکرم عبدالغنی (بچپن میں قادیان میں ہی وفات پائی)
4۔ محترم ملک احمد حسین صاحب
5۔ محترم ملک عبدالعزیز صاحب
6۔ ملک عبدالکریم صاحب 16 (وفات اکتوبر 1935ء۔ بہشتی مقبرہ قادیان)

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب بھی اولین بیعت کنندگان میں سے تھے، تحقیق صداقت احمدیت کے دوران آپ بھی حضرت منشی گلاب دین صاحب اور حضرت ملک غلام حسین صاحب کے ساتھ ہی تھے آپ ایک ناخواندہ مگر ذہین انسان تھے اور نور فراست دل میں تھا لہٰذا جب حضرت منشی گلاب دین صاحب نے رسالے پڑھ کر سنائے تو آپ نے کہا کہ یہ جو مرزا صاحب نے کہا ہے کہ مسیح مر گیا ہے اور میں آنے والا مسیح ہوں یہ معمولی بات نہیں ہے اور نہ ایسا کہنے والا معمولی انسان ہے جو تیرہ سو سال کی اتنی بڑی غلطی نکالے۔ جب بیعت کے لیے قادیان حاضر ہوئے تو حضرت منشی گلاب دین صاحب نے حضور سے آپ کے متعلق کہا کہ حضور یہ ہمارا بھائی ہے جو بالکل ان پڑھ ہے جس وقت ہم نے حضور کا رسالہ پڑھا تو اس نے کہا کہ یقیناً یہ شخص جس نے تیرہ سو سال کی غلطی نکالی ہے یہ کوئی خدا کا بندہ ہے مسکرا کر فرمایا کہ جس کو خدا سمجھ دیتا ہے اس کی فراست بڑھ جاتی ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 10 صفحہ 315,319)

رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج اس طرح محفوظ ہے:

8/ اکتوبر 1892ء مسمی اللہ دتا ساکن رہتاس ضلع جہلم معرفت منشی گلاب دین مدرس

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 362)

جلسہ سالانہ قادیان 1892ء میں بھی شرکت کی سعادت پائی اور اسی دوران حضرت اقدس کی دستی بیعت کی توفیق پائی، شرکاء جلسہ میں آپ کا نام بھی درج ہے:

(43) میاں اللہ دتا صاحب رہتاس ضلع جہلم

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 618)

آپ کے مزید حالات کا علم نہیں ہو سکا۔

حضرت میاں وزیر محمد صاحب

حضرت میاں وزیر محمد صاحب ولد میاں فضل الٰہی صاحب رہتاس ضلع جہلم کے رہنے والے تھے آپ پہلے شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے 1893ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے، بیعت کے بعد آپ کو بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ استقلال کے ساتھ قائم رہے آپ بیان فرماتے ہیں:

میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی حضور مخالفت بہت ہے، فرمایا ''تم صداقت پر پختگی سے قائم رہنا کامیابی کا راز اسی میں ہے لیکن اگر تم صداقت سے ہٹ گئے تو ہرگز کامیاب نہ ہوگے'' اور یہی جواب حضرت مسیح موعود نے میاں علی بخش صاحب رہتاسی اور ان کی اہلیہ رانی بیگم صاحبہ کو دیا۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 8 صفحہ 103)

آپ نہایت نیک اور پاک سیرت بزرگ تھے سلسلہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے تھے اور جماعت کے کاموں میں بڑی لگن کے ساتھ حصہ لیتے اور خلیفہ وقت کی آواز پر بلا تامل و تاخیر عمل کرتے، آپ رہتاس جماعت کے سیکرٹری مال بھی تھے اس ذمہ داری کو نہایت محنت اور سعی سے نبھاتے، 1929ء کی رپورٹ میں اس وقت کے ناظر مال حضرت عبدالمغنی صاحب لکھتے ہیں:

رہتاس......میاں وزیر محمد صاحب سیکرٹری مال باوجود بڑھاپے اور کمزوری کے چندوں کے لیے جو سعی فرماتے ہیں وہ ان کی وصولی مندرجہ بالا سے ظاہر ہے......سیکرٹری مال کو ایک دھن ہے کہ وہ مرکز میں چندہ جمع کر کے بروقت داخل کرانے میں مصروف رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرماوے۔

(الفضل 25 جنوری 1930ء صفحہ 15)

آپ آخری عمر میں کچھ عرصہ قادیان بھی رہے، آپ نے 7 اپریل 1939ء کو رہتاس میں وفات پائی اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

میاں وزیر محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے رہتاس ضلع جہلم میں 7/ اپریل کو بعمر 95 سال وفات پا گئے، لاش بذریعہ ٹرین قادیان لائی گئی آج حضرت......ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کیے گئے احباب بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں۔

(الفضل 11 اپریل 1939ء صفحہ 2)

مکرم عبدالسلام بھٹی صاحب آپ کے متعلق تحریر کرتے ہیں:

......حضرت مسیح موعود کے ساتھ عشق رکھتے تھے اور آپ کی محبت میں گداز تھے حضور کے ذکر پر چشم پُر آب ہو جاتے اور بات کرتے وقت سرور کے نشہ میں سر ہلا ہلا کر جھومتے اور آنکھوں میں چمک آجاتی۔ (دعوت الی اللہ) کا بے حد شوق تھا اپنے عزیزوں اور قریبیوں کو ہر موقعہ پر سمجھانے کی کوشش کرتے مگر افسوس کہ ان میں سے کسی کو احمدیت نصیب نہ ہوئی۔ قرآن مجید کی تلاوت

کا بہت شوق تھا آخری عمر میں نظر بہت کمزور ہوگئی تھی مگر عینک کا خاص اہتمام قرآن کریم کی تلاوت کے لیے فرماتے، ایک دفعہ مجھے خط میں لکھا کہ نظر کمزور ہورہی ہے مگر خدا کا شکر ہے کہ ابھی قرآن کریم پڑھ لیتا ہوں۔

(الفضل 4 جون 1939ء صفحہ 4)

حضرت بابو فیروز علی صاحب

حضرت بابو فیروز علی صاحب ولد مکرم پیر بخش صاحب رہتاس کے رہنے والے تھے اور پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے مریدوں میں سے تھے، حضرت اقدس مسیح موعود کے دعویٰ بیعت کا پیغام سنا تو بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ بیان کرتے ہیں:

''بندہ غالباً 96ء یا 97ء میں جن دنوں میں بمقام سٹیشن گولڑہ تعینات تھا اس وقت میں سائیں پیر مہر علی شاہ کے مریدوں میں سے تھا، ایک ڈاکخانہ کا چپڑاسی جو باشندہ گجرات کا تھا جس کا نام مجھے یاد نہیں رہا گو وہ حضرت اقدس سے خادمانہ تعلق نہیں رکھتا تھا لیکن مداح تھا اُس سے میں نے جب حضرت اقدس مسیح موعود کی تعریف سنی اور کچھ مجمل طور پر دعویٰ مسیحیت کی بابت سنا تو میں نے گولڑہ میں جاکر پیر مذکور سے دربارہ حضرت اقدس استفسار کیا کہ آپ کا حضرت مرزا صاحب کے بارے میں کیا خیال ہے۔

آپ کی ایک بیٹی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا نکاح حضرت مصلح موعود نے محترم شیخ محمود احمد صاحب ابن حضرت شیخ یعقوب علی صاحب کے ساتھ پڑھا۔

(الفضل 27 جون 1921ء صفحہ 2 کالم 2)

آپ نے اپنے چھوٹے بھائی حضرت بابو فرمان علی صاحب کو احمدیت کے متعلق کتب دیں اور تبلیاحمیت کا پیغام دیا چنانچہ وہ بھی بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہوئے ان کا ذکر آگے آرہا ہے انھوں نے 1939ء میں اپنی روایات قلم بند کروائیں جس میں آپ کے نام کے ساتھ مرحوم لکھا ہے جس کا مطلب ہے حضرت بابو فیروز علی صاحب اس وقت تک وفات پاچکے تھے۔

حضرت بابو فرمان علی صاحب

حضرت بابو فرمان علی صاحب ولد پیر بخش صاحب رہتاس ضلع جہلم کے رہنے والے تھے، تقریباً 1867ء میں پیدا ہوئے، 1900ء میں حضرت اقدس کی بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے، آپ اپنی قبول احمدیت کی داستان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میں اور میرا بھائی بابو فیروز علی مرحوم ریٹائر سٹیشن ماسٹر جب کہ میرا بھائی گولڑہ سٹیشن پر تار کلرک تھا، پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے مرید تھے، عرصہ ڈیڑھ سال گولڑہ سٹیشن پر چوکیدار کی ملازمت کرکے رات کو نوکری دیتا دن پیر صاحب کی خدمت میں گذارتا...میں وہاں سے نوکری چھوڑ کر جبکہ بھائی صاحب کھیوڑہ سٹیشن پر تبدیل ہوگیا، کھیوڑہ آگیا ڈنڈوت کالری میں ملازم ہوا، دن کو نوکری دیتا رات کو شب بیداری ذکر الٰہی میں مصروف رہتا..... کچھ دنوں کے بعد میرا بھائی بابو فیروز علی مرحوم میرے ملنے کے لئے شاہ پور آئے انھوں نے مجھے کتابیں متعلق احمدیت دیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کے دعویٰ کی بعض حالات بتلاکر (دعوت الی اللہ) کی، اخبار البدر میرے نام خود جاری کرایا رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں نے خود منگانا شروع کیا، اُن کی موجودگی میں سال 1900ء میں خط برائے بیعت حضور کی خدمت اقدس میں تحریر کیا، دو تین دن کے بعد مجھے بیعت منظور ہونے کا خط ملا۔ دو تین ماہ بعد میں اِس طرح کے رخصت لے کر برائے زیارت و دستی بیعت کے شاہ پور سے روانہ ہوا بوقت عصر خوشاب سٹیشن سے ٹکٹ بٹالہ خرید کر سوار ہوا، اس سے پہلے کچھ دن مجھے تین سوال وسوسۂ شیطانی کے دل پر آگئے کہ میں یہ سوال حضور کے پیش کروں گا اگر جواب ملا تو بیعت کروں گا ورنہ نہیں کروں گا! 12 بجے رات گاڑی لالہ موسیٰ سٹیشن پر پہنچا وہاں سے جب گاڑی گجرات کو روانہ ہوئی تو میں سوگیا، علی الصباح شاہدرہ سٹیشن پر گاڑی پہنچی میں نے جلدی اٹھ کر وضو کیا اور نماز فجر گاڑی میں ادا کی جب سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوکر بیٹھا تو سوال مذکورہ یاد کیا تو یاد نہ آئے بلکہ بٹالہ سٹیشن تک یاد نہ آئے بلکہ پیدل چل کر بوقت ظہر قادیان پہنچا تب بھی سوال یاد نہ آئے جو (بیت) میں آکر حضور کے ساتھ نماز ادا کی اور استغفار پڑھتا رہا اور دل یقین ہوا کہ یہ ایک معجزہ ہے جو میں نے بیعت کرلی۔ بعد اس کے میں ملازم تھا تو پھلور چلا گیا بعد امتحان واپس شاہ پور پہنچا حضور کی خدمت میں خط دعا کے لئے لکھتا رہا جو سال 1902ء میں حضور کی دعا سے 4 سال کی ملازمت کے بعد ترقی ہوکر میں ہیڈ کنسٹیبل ہوگیا لہذا میں دو تین دفعہ حضور کی زیارت کے لئے قادیان آیا مگر خاص کر کوئی واقعہ یاد نہیں رہا نہ زیادہ عرصہ قادیان ٹھہرنے کا بوجہ ملازمت موقعہ ہی ملا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 7 صفحہ 124,125)

ریٹائر منٹ کے بعد آپ ہجرت کرکے قادیان چلے آئے اور محلّہ دارالرحمت میں سکونت اختیار کی جہاں مورخہ یکم جنوری 1940ء کو بعمر تقریباً 73 سال وفات پائی حضرت سید سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے (وصیت نمبر 4052) بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت میاں علی بخش صاحب رہتاسی

1903ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود مقدمہ کے سلسلے میں جہلم تشریف لے گئے تو زیارتِ شوق سے ایک انبوہ کثیر عوام کا گرد ونواح اور دور دراز کے علاقوں سے اُمڈ آیا اور ایک کثیر تعداد نے اس موقع پر حضرت اقدس کی بیعت میں شمولیت کی سعادت حاصل کی، انھیں خوش نصیب لوگوں میں روہتاس کے ایک بزرگ حضرت میاں علی بخش صاحب ولد میاں غلام محمد صاحب کا نام بھی شامل ہے جو اپنی اہلیہ محترمہ حضرت رانی بی بی صاحبہ کے ساتھ حاضرِ خدمت ہوئے، اس موقع پر بیعت کنندگان کی ایک فہرست اخبار البدر میں شائع ہوئی ہے جس میں آپ دونوں میاں بیوی کا نام بھی موجود ہے:

(438) علی بخش۔ رہتاس

(525) رانی زوجہ علی بخش۔ رہتاس

(البدر 23/30 جنوری 1903ء صفحہ 15,16)

حضرت میاں علی بخش صاحب اپنی بیان کردہ روایات میں فرماتے ہیں:

''حضور جب جہلم تشریف لے گئے تو کچہری میں سید عبداللطیف صاحب (شہید) کے ساتھ فارسی میں باتیں کررہے تھے لوگوں نے کہا کہ حضور اردو میں تقریر کریں، حضور نے پھر اردو میں تقریر فرمائی جس میں فرمایا کہ حدیث کے مطابق میں حکم وعدل ہوں اب عجیب بات ہے کہ ہر فرقہ یہ سمجھتا ہے کہ مسیح کو ہمارے اندر آنا چاہیے اگر میں سنی ہوتا تو شیعہ نہ مانتے اگر شیعوں کا مذہب اختیار کرتا تو سنی اور دوسرے فرقے نہ مانتے اس صورت میں مَیں حکم کیسے ہوسکتا تھا لوگوں کو چاہیے کہ مجھے حَکم مانیں خود حَکم نہ بنیں۔

(2) ایک دفعہ قادیان میں ...جب حضور سیر سے واپس ہوئے تو ریتی چھلہ میں ایک لسوڑی کا درخت ہوا کرتا تھا اس کے نیچے کھڑے ہوکر فرمایا کہ دیکھو ایک وقت وہ تھا کہ نہ مجھے کوئی جانتا تھا نہ قادیان کے نام سے کوئی واقف تھا جب مجھے الہام ہوا کہ وَسِّع مَکَانَک تو حیران تھا کہ اس کی کیا ضرورت ہے مگر اب دیکھو جب میں سیر کے لیے نکلتا ہوں تو چالیس پچاس آدمی ساتھ ہوتے ہیں۔

(3) قریباً 1905ء میں رہتاس کے لوگوں نے ہمیں بہت تنگ کیا حتیٰ کہ پانی نہ لینے دیتے تھے ہم میاں بیوی قادیان آگئے، میری بیوی نے حضرت کے حضور اندر جاکر حال سنایا اور عرض کیا کہ حضور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دل میں بے شک احمدی رہیں مگر میرا خاوند یہ بات نہیں مانتا حضور ان کو اجازت دے دیں کہ نماز ان کے ساتھ پڑھ لیا کریں، فرمایا یہ تو منافقت ہے آپ فکر نہ کریں استقامت اختیار کریں اللہ تعالیٰ آپ کو غیر احمدیوں کا محتاج نہیں بنائے گا چنانچہ ہم واپس چلے گئے اور آج تک خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی طرح عزت اور وقار کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں۔

(4) ایک دفعہ ہم قادیان آئے منشی گلاب دین صاحب بھی ہمراہ تھے انھوں نے حضرت خلیفۃ المسیح سے باتیں کیں حضور بڑے خوش ہوئے اور نماز کے بعد حضرت اقدس کے حضور میں عرض کی کہ حضور رہتاس کے ایک مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں ان کی باتوں سے میں بڑا خوش ہوا ہوں، فرمایا مجھے بھی ملایئے چنانچہ حضور دروازہ میں کھڑے ہوگئے اور منشی صاحب کی باتیں سنتے رہے منشی صاحب کی باتیں سن کر حضور بڑے خوش ہوئے اور اس قدر ہنسے کہ اس سے پہلے یا پیچھے ہم نے حضور کو اس طرح ہنستے نہیں دیکھا۔

(5) ایک دفعہ حضور احباب میں بیٹھے تھے پاؤں کے انگوٹھے میں درد ہوگیا (غالباً درد نقرس ہوگا۔ عبدالقادر) فرمایا دوستوں کو چھوڑ کر جانے کو تو جی نہیں چاہتا مگر درد زیادہ ہورہا ہے، یہ فرماکر حضور تشریف لے گئے۔

(6) جب ہم اجازت مانگتے تھے تو فرماتے تھے کہ اور ٹھہرو، نیز فرمایا کرتے تھے کہ بار بار قادیان آیا کرو اور خط تو ضرور ہی لکھتے رہا کرو۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 13 صفحہ 85,86)

حضرت میاں علی بخش صاحب نے یکم جنوری 1942ء کو وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے آپ کا وصیت نمبر 1438 تھا۔

آپ کی زوجہ حضرت رانی بی بی صاحبہ بنت مکرم نورالدین صاحب رہتاس ضلع جہلم کی رہنے والی تھیں اور حضرت منشی گلاب الدین صاحب رہتاسی یکے از 313 رفقاء احمد کی چچا زاد بہن تھیں، آپ تقریباً 1872ء میں پیدا ہوئیں، ناخواندہ خاتون تھیں لیکن نیک اور پارسا طبیعت کی مالک تھیں اور مبشر رؤیا کے درجے سے مشرف تھیں، 1903ء میں حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم کے موقع پر اپنے خاوند کے ساتھ قبول احمدیت کی توفیق پائی، بیعت سے قبل ہی آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کی صداقت کے متعلق رؤیا دکھادی تھیں چنانچہ حضرت منشی گلاب الدین صاحب رہتاسی نے 25 دسمبر 1903ء کو ایڈیٹر اخبار البدر کے نام ایک خط میں آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھا:

میری ایک چچا زاد بہن مسماۃ رانی بھائی علی بخش احمدی کی زوجہ اور حضرت اقدس کی مرید ہے اس نے قبل از دعوت حضرت اقدس (مراد سفر جہلم 1903ء۔ ناقل) خواب میں دیکھا کہ بیشماران گنت مخلوق خدا کی ایک جگہ جمع ہے اور سب متفق ہوکر مغرب کی طرف نئے چاند کی تلاش کررہے ہیں جب بہت جستجو کرنے پر چاند نظر نہ آیا تو ایک نہایت ہی دانا آدمی نے فرمایا کہ اب چاند مغرب کی طرف سے ہرگز ہرگز نظر نہیں آئے گا بلکہ تم لوگ ایک آئینہ صفا مشرق کی طرف دیوار سے لگا کر اس میں دیکھو چنانچہ اس طرح آئینہ بالمقابل رکھنے سے چاند نظر آگیا اور جس وقت حضرت اقدس کی دعوۃ کی خبر سنی تو خود کہنے لگی کہ یہ ہے میرے خواب کی تعبیر کہ مشرق کی طرف سے ایک مصفا آئینہ نظر آگیا ہے۔ ابھی مقدمہ کا نام ونشان بھی نہ تھا کہ ایک دن کہا کہ حضرت اقدس جہلم تشریف لاویں گے اور سارے کا سارا نقشہ انبوہ خلائق وغیرہ کا ایسا ہی بیان کردیا جیسا کہ بعد میں ہم لوگوں نے آنکھوں سے دیکھ لیا....

اب سنیے اپنے حق مہر کا نصف روپیہ یعنی سولہ روپیہ اپنے خاوند علی بخش سے وصول کرکے میرے حوالے کیا کہ چار روپے تو قادیان شریف کے آنے جانے کا کرایہ امانۃً اپنے پاس رکھو اور (14) روپیہ جناب مولنا مولوی عبدالکریم صاحب کے نام منی آرڈر کرکے لکھ دو کہ چار روپے تو حضرت اماں جان کی

خدمت میں اور دس روپیہ حضرت اقدس کی جناب میں پیش کر کے استصواب کیا جاوے کہ مدرسہ، لنگر، مساکین، ریویو وغیرہ میں جس جس قدر مناسب ہو تقسیم فرمایا جاوے چنانچہ اسی طرح کیا گیا۔ فرقہ احمدی کی بیویوں کی تحریک اور تقلید کے لیے یہ چند سطور ارسال ہیں....

(البدر 16 جنوری 1904ء صفحہ 8 کالم 1,2)

حضرت رانی بی بی صاحبہ نے مورخہ 20 جنوری 1928ء کو بعمر 56 سال وفات پائی، آپ موصیہ تھیں وصیت نمبر 1337 تھا، دفن رہتاس میں ہوئیں یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

حضرت ملک محمد حسین صاحب

آپ حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی کے سب سے بڑے بیٹے تھے تقریباً 1887ء میں پیدا ہوئے، آپ کے والد جب ہجرت کر کے قادیان آئے تو آپ بھی ساتھ ہی تھے، بچپن ہی سے حضرت اقدس مسیح موعود کے گھر میں تربیت پائی اور نیک طبیعت کے مالک بنے۔ حضرت مصلح موعود کے ہم مکتب تھے۔ اندازاً 1913ء میں افریقہ چلے گئے۔ آپ بیرسٹری کی اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن بھی گئے اُس دور کی بعض رپورٹس میں آپ کا ذکر بھی ملتا ہے سابق محترم مولوی مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی لندن سے لکھتے ہیں:

''ملک محمد حسین صاحب کا پیرس میں لیکچر ہوا اور انھوں نے وہاں احمدیہ لٹریچر بھی تقسیم کیا ہے...اب وہ فرانسیسی زبان سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ فرنچ میں (دعوت الی اللہ) کی جاوے۔ ملک صاحب موصوف پیرس سے لندن واپس آ گئے اور مجھے کام میں مدد دیتے ہیں۔'' (الفضل یکم ستمبر 1921ء صفحہ 1)

بیرسٹری کا امتحان پاس کرنے کے بعد کینیا آ گئے اور نیروبی میں رہائش اختیار کی، آپ کا شمار نیروبی کے ممتاز ترین بیرسٹروں میں ہوتا تھا۔ 1923ء میں لیجسلیٹو کونسل (Legislative Council) کے ممبر نامزد ہوئے اور میونسپل کمشنر کی حیثیت سے قوم و ملت کی شاندار خدمات انجام دیں۔ آپ کے متعلق ایک ایمان افروز روایت بیان کرتے ہوئے آپ والد محترم حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی فرماتے ہیں:

''حضرت صاحب شام کی نماز پڑھ کر (بیت) میں لیٹ جایا کرتے تھے اور بچے حضور کو دبایا کرتے تھے میرا بچہ محمد حسین بھی دبا رہا تھا حضرت اقدس کی آنکھیں بند تھیں ایک اور لڑکا جلال جو ''پٹی'' کا تھا اور مغل تھا وہ بھی دبا رہا تھا، حضرت اماں جان بھی پاس بیٹھے تھے یکدم حضرت صاحب نے جو آنکھ کھولی تو فرمایا کہ: محمد حسین ڈپٹی کمشنر بنے گا اور جلال اس کے گھوڑے کو چارہ ڈالے گا۔ حضرت اماں جان نے جب یہ الفاظ سنے تو فوراً اٹھ کر اندر گئیں اور میری بیوی کو جا کر مبارک باد دی۔ چنانچہ آخری عمر میں جبکہ وہ افریقہ میں تھے نیروبی کا ڈپٹی کمشنر جب چار ماہ کی رخصت پر گیا تو اس کا عارضی قائم مقام محمد حسین کو مقرر کیا گیا۔ (تذکرہ صفحہ 692 نیو ایڈیشن)

آپ نے 4 اپریل 1935ء کو کینیا میں وفات پائی۔ (الفضل 19 جون 1935ء صفحہ 8 کالم 1,2)

حضرت ماسٹر بقا محمد صاحب

حضرت ماسٹر بقا محمد صاحب ولد میاں امام بخش صاحب قوم کھوکھر رہتاس ضلع جہلم کے رہنے والے تھے اور سکول میں مدرس تھے، 1907ء میں آپ بوچھال کلاں ضلع چکوال میں متعین تھے جہاں سے سلسلہ احمدیہ کا تسلی بخش مطالعہ کر کے بیعت کا خط لکھ دیا، آپ کی بیعت کا اندراج جب اخبار بدر میں ہوا تو مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی ایڈیٹر رسالہ ''الہادی'' نے آپ کو بذریعہ خط لکھا:

محبّ من منشی بقا محمد صاحب!

بعد سلام مسنون واضح آنکہ اخبار بدر.....میں زیر عنوان ''سلسلہ حقہ کے نئے ممبر'' آپ کا نام بھی درج شدہ دیکھا، حیران ہوا کہ....قادیانی کی مریدی کا خیال کس طرح ہو سکتا ہے؟...اول تو مجھے اس خبر کی صحت میں شک ہے، دوم اگر سچی بھی ہے تو آپ گرمیوں کی رخصتوں میں سیالکوٹ میں آ کر مجھ سے ملاقات کر جاویں....آپ کا خیر خواہ

خاکپائے محمد ابراہیم ایڈیٹر رسالہ ''الہادی''

6/اگست 1907ء

جب آپ نے یہ خط پڑھا تو بڑے پُر معارف طریقے سے تفصیلی اس کا جواب دیا جو اخبار بدر میں شائع ہوا اس کا کچھ حصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جس سے آپ کے ایمان کا علم ہوتا ہے، آپ لکھتے ہیں:

مکرمی مولوی صاحب!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ آپ کا نوازش نامہ پہنچا کئی ایک وجوہات سے جواب سے قاصر رہا۔ آپ نے لکھا ہے کہ....سلسلہ حقہ کے نئے ممبر آپ کا نام بھی درج شدہ دیکھا، الحمد للہ و شکر اللہ! بندہ اس نعمت غیر مترقبہ کا شکر کس زبان سے ادا کرے، بندہ کو وہ لفظ نہیں ملتے جس سے ایسی نعمت کا شکریہ ادا کروں۔

بھر گیا ہے گل امید سے دامن اپنا
باغبان مبارک رہے تجھے گلشن اپنا

آگے چل کر بندہ کو سیالکوٹ میں ملاقات کے واسطے مدعو کرتے ہیں وہ کس واسطے؟ صرف اسی واسطے کہ حضرت مرزا صاحب کی غلامی سے جس کو نیازمند ایک فخر کی نگاہ سے خیال کرتا ہے ہٹایا جاوے، خداوند کریم اپنے عاجز اور کمزور انسان پر رحم کرے، آمین۔

اب بندہ حضرت مرزا صاحب مسیح موعود کی تعلیم کا لب لباب آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور انصاف چاہتا ہے کہ کیا وہ تعلیم حق ہے یا نہیں اور قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے مطابق ہے یا نہیں اور انسان کی پیروی کے لیے ذریعہ نجات ہے یا نہیں؟ پھر ان کی تعلیم کے برخلاف آپ وہ تعلیم بیان کریں جس پر انسان چل کر نجات حاصل کر سکے پھر بندہ سیالکوٹ آپ کی خدمت میں ضرور حاضر ہو جائے گا....

بے شک طالب حق ہو کر میرے اعتراضات کا جواب از ادلّہ قرآن کریم و سنت رسول کریم، احادیث صحیحہ نبویہ سے دیا جاوے، صرف مجھے حق کی ضرورت ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے، کسی خاص فرقہ سے انس و محبت متعصّبانہ نہیں صرف احکام ربّی کو سمجھنے اور اُن پر چلنے کی ضرورت ہے اور اسی کو قال اللہ و قال الرسول کہا جاتا ہے جس کا نمونہ آج کل مرزا صاحب ہیں اور بس اور اسی وجہ سے قادیانی کی مریدی کا خیال آیا۔

مشک آن ہست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار گوید

جواب کا منتظر خادم بقا محمد مدرس

(بدر 19 ستمبر 1907ء صفحہ 8,9)

آپ بطور مدرس مختلف جگہوں پر متعین رہے۔ آپ نے مارچ 1923ء میں وفات پائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے رہتاس میں دفن ہوئے یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ آپ کا وصیت نمبر 1781 تھا۔

حضرت منشی حسن دین صاحب رہتاسی

مشہور شاعر حضرت حسن رہتاسی صاحب حضرت منشی گلاب الدین صاحب رہتاسی کے بیٹے تھے اور رفقاء حضرت اقدس میں سے تھے۔ 1896ء میں بیعت کی۔ آپ ایک نغز گو اور پُر جوش فطرتی شاعر تھے اور عرصہ دراز تک احمدیت اور اردو ادب کی خدمت کرتے رہے آپ کے اشعار کا مجموعہ ''کلام حسن'' کے نام سے شائع شدہ ہے۔ ملکی تقسیم کے بعد آپ جہلم تشریف لے آئے، وفات سے دو ماہ قبل فیصل آباد میں فروکش ہوئے جہاں بیمار ہو گئے، جماعت احمدیہ فیصل آباد نے علاج معالجہ اور تیمارداری کی پوری کوشش کی مگر بیماری جان لیوا ثابت ہوئی اور آپ 10 مارچ 1951ء کو انتقال کر گئے اور فیصل آباد کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 15 صفحہ 14)

متفرق

﴿1﴾ رہتاس کے ایک بزرگ حضرت ملک غریب اللہ صاحب تھے ان کے متعلق معلومات نہیں مل سکیں ان کی زوجہ محترمہ حضرت کرم بی بی صاحبہ 1886ء میں پیدا ہوئیں 1905ء میں بیعت کی اور 4 اکتوبر 1962ء کو وفات پا کر بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ 8 حصہ رفقاء میں دفن ہوئیں۔ ان کے ایک بیٹے ملک عبدالواحد صاحب تھے۔

﴿2﴾ حضرت میاں صاحب دین صاحب رہتاسی ولد نورالدین صاحب نے مورخہ 18 اگست 1921ء کو بعمر 55 سال وفات پائی آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے وصیت نمبر 1411 تھا، یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ نے 23 فروری 1923ء کو وفات پائی اور بوجہ موصیہ (وصیت نمبر 1782) ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں جگہ پائی۔

اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو اور درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ دے آمین۔

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

ڈی۔ بی۔ ایس تھراپی کا تعارف

بعض اوقات حادثے کی صورت میں دماغ پر شدید چوٹ لگنے کی وجہ سے مریض بالکل معذور ہو جاتا ہے۔ وہ نہ کسی سے بات چیت کر سکتا ہے اور نہ کسی بھی قسم کی حرکت کر سکتا ہے وہ ایک ایسی حالت میں چلا جاتا ہے۔ جسے طب کی زبان میں MCS یعنی Minimally Concious Status کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں پر جب ڈی بی ایس تھراپی کی تکنیک اپنائی گئی تو وہ زندگی کی طرف لوٹ آئے۔ ان کا دنیا سے رابطہ بحال ہو گیا۔ اس تھراپی کے استعمال کے بعد ایسے مریض خود کھانے پینے لگے اور بات چیت کرنے لگے۔

طریقہ کار

ڈی بی ایس تھراپی میں الیکٹروڈز کے ذریعے دماغ کے مفلوج حصوں کو متحرک کیا جاتا ہے۔ اس تھراپی میں دو الیکٹروڈز کھوپڑی سے دماغ کے اہم حصے تھیلمس (Thalamus) کو متحرک کرنے کے لئے ڈالے جاتے ہیں۔ اس طرح اس تھراپی سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس تھراپی سے ایسے مریض جو شدید زخمی ہونے کی بناء پر دماغی طور پر معذور ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی صحت مند ہو جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا میں ایم سی ایس کے مریضوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ اس کامیاب تھراپی کے ذریعے ہوش و ہواس کھونے والے مریضوں کے لئے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ درحقیقت ایم سی ایس کے مریض کا دماغ ناکارہ نہیں ہوتا۔ صرف چوٹ لگنے سے سن ہو جاتا ہے اور جمود کی سی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ چنانچہ اب اس جمود کو بذریعہ ڈی بی ایس تھراپی ختم کیا جا سکے گا اور ایسے مریض دوبارہ اس معاشرے کا کارآمد حصہ بن سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناگہانی اور جان لیوا حادثات سے محفوظ رکھے اور صحت والی لمبی فعال زندگی عطا کرے اور خدمت خلق اور خدمت دین کی بھی توفیق دے۔ آمین

اصول جمود

ابن الہیثم نے اصول جمود (Law of Inertia) دریافت کیا جو بعد میں نیوٹن کے فرسٹ لاء آف موشن کا حصہ بنا۔ اس نے کہا کہ اگر روشنی کسی واسطے سے گزر رہی ہو تو وہ ایسا راستہ اختیار کرتی ہے جو آسان ہونے کے ساتھ تیز تر بھی ہو۔ یہی اصول صدیوں بعد فرنچ سائنسدان فرمیٹ (Fermat) نے دریافت کیا تھا۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے کہا روشنی ایک طرح کی توانائی ہے۔ سورج کی کرنوں میں روشنی اور حرارت کا ایک ساتھ ہونا اس بات کی دلیل ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84503 میں طیب شہزاد

ولد دوست محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ دو کنال واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد ملک محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 84504 میں Marjeena Bee

زوجہ Hasmathulla Yoosuff قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marjeena Bee۔ گواہ شد نمبر 1 Aslam Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Hasmathulla Yoosuff

مسل نمبر 84505 میں Fauzul Naseem

زوجہ R.Bashirudeen قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 1.5 ملین روپے (2) زمین مالیتی -/1500000 روپے (3) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fouzul Naseem۔ گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 R.Bashirudeen

مسل نمبر 84506 میں Ayesha Begum

زوجہ M.R Niyas Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Irfan Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Niyas Ahmad

مسل نمبر 84507 میں Rahuma Beebi

زوجہ Kaleel Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahuma Beebi۔ گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mohamed Fahim

مسل نمبر 84508 میں Amanullah

ولد Abul Hassan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amanullah۔ گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Fahim

مسل نمبر 84509 میں Safiullah

ولد Late Kaleel Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Safiullah گواہ شد نمبر 1 Mohamed Fahim گواہ شد نمبر 2 B-Waheeda

مسل نمبر 84510 میں

Rafiudeen Bashirdeen

ولد A.M Rafuideen قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/1700000 (2) کاروباری سرمایہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiudeen Bashirudeen گواہ شد نمبر 1 Mohamed Fahim گواہ شد نمبر 2 Fouzul Naseem

مسل نمبر 84511 میں

Muhamad Imran Cader

ولد Abdul Cader قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1995ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhamad Imran Cader گواہ شد نمبر 1 Rifath Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmed

مسل نمبر 84512 میں Naseera Begum

بنت T.Abdul Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naseera Begum گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mohamed Fahim

مسل نمبر 84513 میں Asifa Farween

بنت Saleemdeen قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/200000 روپے (2) بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asifa Farween۔ گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Mohamed Fahim

مسل نمبر 84514 میں

Gnei Ruweena Packeer Dawood

زوجہ Mohamed Junaideen قوم...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 44 سال بیعت 2001ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Geni Ruweena Packeer Dawood۔ گواہ شد نمبر 1 Rifath Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmed

مسل نمبر 84515 میں Bintou Fatajo

زوجہ Lamim Njie قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1985ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/D400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1500 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bintou Fatajo۔ گواہ شد نمبر 1 Alh.Sheriff Kinteh۔ گواہ شد نمبر 2 Kemo Sonko

مسل نمبر 84516 میں Abdullah Bibba

ولد Sekouo M.Dibba قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D600 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Dibba۔ گواہ شد نمبر 1 Musa Bah۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Touray

مسل نمبر 84517 میں

Muhammad Meaye

ولد Hamidoum Meaye قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Meaye۔گواہ شد نمبر1 Musa Bah۔گواہ شد نمبر2 Tahir Ahmad Touray

مسل نمبر 84518 میں

Buba A.A Bojang

ولد Araba Bojang قوم...... پیشہ طالب علم رملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Buba.A.A Bojang۔گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Touray

مسل نمبر 84519 میں

Bro Kemo Darboo

ولد Seedy Darboe قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 30x30 میٹر مالیتی -/D8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kemo Darboe۔گواہ شد نمبر1 Sulayman Njie۔گواہ شد نمبر2 Ousman Darboe

مسل نمبر 84520 میں

Kebba Jantehw. Singateh

ولد Bapoo Sanghateh قوم...... پیشہ فارمر عمر 80 سال بیعت 1969ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kebba Jantehw. Singateh۔گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmed Touray۔گواہ شد نمبر2 Abdor Rahman Cham

مسل نمبر 84521 میں فرہاد احمد قیصر

ولد عبدالباسط قیصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/152.88 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرہاد احمد قیصر۔گواہ شد نمبر1 عاطف خلیل ولد خلیل احمد۔گواہ شد نمبر2 عبدالباسط قیصر والد موصی

مسل نمبر 84522 میں نثار احمد

ولد مبارک احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد اظہر احمدی ولد یوسف احمدی۔گواہ شد نمبر2 S.N.Ahmad S/O Sh Bashir

مسل نمبر 84523 میں سعدیہ جبین

زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 500 گرام مالیتی اندازاً -/4000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ جبین۔گواہ شد نمبر1 M.S.A LONE۔گواہ شد نمبر2 S.N. Ahmad

مسل نمبر 84524 میں قانتہ قریشی

زوجہ ناصر احمد قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/2000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ قریشی۔گواہ شد نمبر1 وحید قریشی ولد ناصر قریشی۔گواہ شد نمبر2 سلیم احمد ولد چوہدری وسیم احمد

مسل نمبر 84525 میں مبارکہ داؤد

زوجہ ایم داؤد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/240 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ داؤد۔گواہ شد نمبر1 ماجد احمد سیالکوٹی وصیت نمبر 20181۔گواہ شد نمبر2 چوہدری ایم یوسف جاوید وصیت نمبر 21993

مسل نمبر 84526 میں فائز احمد جنجوعہ

ولد فہیم الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائز احمد جنجوعہ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 84527 میں مسرت فہیم

زوجہ فہیم الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے نو تولے اندازاً مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت فہیم۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شد نمبر2 فہیم الدین جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 84528 میں وجیہہ فہیم

بنت فہیم الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ فہیم۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 84529 میں

Khalid Ahmad Yudullah Bhunoo

ولد Nasir Ahmad Bin Yadullah Bhunoo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/250000 پاؤنڈ جو قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Ahmad Yudullah Bhunoo۔گواہ شد نمبر1 عثمان احمد وصیت نمبر 36222۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 84530 میں Salima Bhunoo

زوجہ Khalid Bhunoo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1994ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/750 پاؤنڈ (2) حق مہر -/6000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Salima Bhunoo۔گواہ شد نمبر1 Khalid Bhunoo خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 84531 میں طارق احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔گواہ شد نمبر1 عثمان احمد علی ولد جمیل احمد ایاز۔گواہ شد نمبر2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا سید احمد

مسل نمبر 84532 میں مطیع اللہ درد

ولد برکت اللہ قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1294 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع اللہ درد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان ولد چوہدری بوٹا خان۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن ولد چوہدری عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 84533 میں اشتیاق ناصر

ولد محمد نصر اللہ قوم قریشی پیشہ...... عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 سید راحیل زکریا ولد سید محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 84534 میں ناصرہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق ناصر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/1350 پاؤنڈ (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینی فٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ اشتیاق۔ گواہ شد نمبر 1 سید راحیل زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 84535 میں خالد احمد

ولد عزیز احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید عامر وصیت نمبر 21476 گواہ شد نمبر 2 مبارک اے بسراء وصیت نمبر 22757

مسل نمبر 84536 میں بشریٰ عمر

زوجہ سمیع عمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4/1 ایکڑ اراضی واقع لاکھا روڈ سندھ مالیتی -/32000 روپے (2) 10 تولے طلائی زیور مالیتی -/1130 پاؤنڈ (3) 10 تولے زیور چاندی -/24 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز جوئیہ ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 84537 میں فرح منصور

زوجہ سعید احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح منصور۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود شاہد احمد ولد چوہدری محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84538 میں کاہلوں نوید احمد

ولد سعید احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاہلوں نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد والد موصی

مسل نمبر 84539 میں کاہلوں نعمان احمد

ولد سعید احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاہلوں نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد والد موصی

مسل نمبر 84540 میں عطاء المحسن طاہر

ولد عبدالمومن طاہر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المحسن طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ایم طاہر ندیم وصیت نمبر 26825۔ گواہ شد نمبر 2 ایم داؤد ظفر ولد ایم یوسف چوہدری

مسل نمبر 84541 میں محمودہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/2000 پاؤنڈ (3) پلازہ واقع کوٹلی (A.K) مالیتی -/50 لاکھ روپے کا (1/7 حصہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ ولد چوہدری ایم شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 84542 میں محمد نعیم

ولد محمد امین قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/138000 پاؤنڈ (2) مکان مالیتی -/110000 روپے (3) مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ (جائیداد بالاقرض سے لی گئی ہے) (4) 1/3 حصہ از زمین مالیتی -/400000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 84543 میں مریم چوہدری

زوجہ طارق چوہدری قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/12000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طارق چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم اسلم جاوید ولد ایم محمد عالم

مسل نمبر 84544 میں طارق محمود چوہدری

ولد اعجاز احمد چوہدری قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2932 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد راجہ ولد راجہ ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ایم اسلم جاوید ولد ایم محمد عالم

مسل نمبر 84545 میں سیدہ صدفہ ماہم

بنت عزیز احمد شاہد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/216 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income Support مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ صدفہ ماہم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 احمدہ بیگم بنت برکت علی۔ گواہ شد نمبر 3 امتہ الرشید بنت اللہ دتہ خان

مسل نمبر 84546 میں محمود احمد بھٹی

ولد محمد احمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عتیق احمد بھٹی ولد محمد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد محمد اجمل

مسل نمبر 84547 میں امتہ السلام غزالہ ملک

زوجہ اسد ملک قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5500 پاؤنڈ بشمول حق مہر

اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/320پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السلام غزالہ ملک۔گواہ شد نمبر 1 راجہ قمر احمد ولد راجہ مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 84548 میں قاسم نعیم امینی

ولد نعیم امینی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم نعیم امینی ۔گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 84549 میں عطاء القدیر

ولد بشیر الدین احمد قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء القدیر۔گواہ شد نمبر 1 انس احمد خان ولد بشیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 84550 میں نعیم گلزار

ولد ایم ایچ گلزار قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/300000پاؤنڈ جس پر قرض -/252000پاؤنڈ ہے(2) مکان مالیتی-/175000 پاؤنڈ جس پر قرض -/115000پاؤنڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم گلزار۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مجیب الحق خان ولد حاجی ضیاء الحق خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نسیم خان ولد مرغوب خان

مسل نمبر 84551 میں

Yasmin.Z.Wemah

زوجہ Issah.A.Wemah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1997ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/200000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Yasmin.Z.Wemah گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد احمد۔گواہ شد نمبر 2 Rahim Addo

مسل نمبر 84552 میں

Abdul Wahab Yeboah

ولد Kuda Yeboah قوم...... پیشہ......عمر 49 سال بیعت 1976ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wahab Yeboah۔گواہ شد نمبر 1 Issah A.webah۔گواہ شد نمبر 2 Husein Atiah

مسل نمبر 84553 میں بشریٰ فاطمہ

زوجہ عبدالسمیع قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 ملک احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 2 قمر سلیمان ولد سلیمان خان

مسل نمبر 84554 میں محمد سلیم

ولد عیدا قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ازترکہ والد زرعی اراضی 3 کنال 3 مرلے واقع چک نمبر 100/R.B رڑکا مالیتی -/157500 روپے(2) انعامی بانڈ مالیتی -/2400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48-187+668.57 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکس کریڈٹ + تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2354 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انیس وصیت نمبر 29709۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ارشد وصیت نمبر 20813

مسل نمبر 84555 میں فائزہ ظفر

زوجہ سید ظفر عمران قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے(2) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/1300 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 سید عمران ظفر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 84556 میں بشارت احمد

ولد محمد عمر قوم ٹھاکر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1952ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/225000 پاؤنڈ جس پر قرض -/150000 پاؤنڈ ہے(2) کار مالیتی -/3500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 ثاقب ندیم ولد محمد ریاض۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 84557 میں طاہر گل

ولد عبدالحامد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر گل۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت باجوہ ولد چوہدری طاہر باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 84558 میں Amera Gulzar

زوجہ N.Gulzar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/14000 پاؤنڈ(2) مکان 2 عدد مالیتی -/475000 پاؤنڈ جس پر قرض -/367000 پاؤنڈ ہے(3) جیولری طلائی بوزن 710 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amera Gulzar۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مجیب الحق خان ولد حاجی ضیاء الحق خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 نعیم گلزار

مسل نمبر 84559 میں محمد رفیع الدین

ولد محمد ولی الدین قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان رہائشی مالیتی -/350000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ(2) مکان واقع کوٹلی مالیتی -/20000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رفیع الدین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد عمر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد ولد الف دین

مسل نمبر 84560 میں تہمینہ طاہر

بنت ڈاکٹر محمد نواز قوم جٹ بھلر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/110 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تہمینہ طاہر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد نواز والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق ولد عبدالحق

مسل نمبر 84561 میں ھبۃ اللطیف

زوجہ انعام اللہ طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/1320 پاؤنڈ بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبۃ اللطیف۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد بشیر۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق ولد عبدالحق

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش و خروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

”میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔“ (مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سال نو پر چھ ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال میں عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

میڈیکل چیک اپ

مکرم مسعود احمد سلیم صاحب سیکرٹری وقف نو دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21 جولائی 2008ء کو مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب کے تعاون سے محلّہ میں واقفین نو خدام، اطفال اور واقفات نو ناصرات و بچگان کا میڈیکل چیک اپ کیا گیا اور دوائیاں بھی تجویز کی گئیں تین گھنٹہ کے دوران ڈاکٹر صاحب نے 70 خدام، اطفال، بچوں اور بچیوں کا میڈیکل چیک اپ کیا۔ گزشتہ سال بھی ڈاکٹر صاحب نے اپنے مصروف اوقات کار میں سے قیمتی وقت محلّہ کو عنایت کیا تھا۔ اسی طرح 23 جولائی بروز بدھ بے بی شو منعقد کیا گیا جس میں ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب نے جج کے فرائض سرانجام دیئے اس موقع پر 6 ماہ تا 3 سال کے بچوں کو بلحاظ عمر تین گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا بعد ازاں پوزیشنز لینے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طلباء اور طالبات اپرنٹس نرسز برائے داخلہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 10 راگست 2008ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی پیپر کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فلڈ لائٹ رسہ کشی ٹورنامنٹ

بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت ہونے والی آل ربوہ سپورٹس ریلی بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا رسہ کشی ٹورنامنٹ حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ اور صدر شرقی طاہر کو کروانے کی توفیق ملی۔ یہ ٹورنامنٹ حلقہ وائز کروایا گیا اور ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ ٹورنامنٹ میں کل 19 ٹیموں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ عقب خلافت لائبریری گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 9 جولائی 2008ء کو مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 11 جولائی 2008ء کو طاہر آباد جنوبی اور نصر غربی اقبال کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو نصر غربی اقبال کی ٹیم نے جیت لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت سے ہوا جس کے بعد مکرم محمد احسن بٹ صاحب زعیم حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ نے رپورٹ پیش کی اور کھلاڑیوں اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی کلمات سے نوازا۔ دعا کے بعد اس ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

احمدیہ ہسپتال، اجوکورو نائیجیریا میں انسانیت کی خدمت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے تحت نائیجیریا میں ہمارے چھ طبی ادارے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک ڈینٹل کلینک بھی ہے جو کانو میں مصروف خدمت ہے۔

ان چھ اداروں میں سے ایک اجوکورو (Ojokoro) کے مقام پر ہے۔ یہ ہسپتال اسی احاطہ میں قائم ہے جہاں احمدیہ بیت الذکر مکرم امیر صاحب کا دفتر، مکرم مشنری انچارج صاحب کی رہائش و دفتر، احمدیہ پریس اور گیسٹ ہاؤس وغیرہ ہیں۔ اس ہسپتال کے میڈیکل آفیسر انچارج مکرم ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل صاحب (واقف زندگی) ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا سے پہلے بورکینا فاسو میں بھی ایک ہسپتال کا بانی ڈاکٹر بننے کا اعزاز عطا کیا۔

مکرم ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل صاحب کی بھجوائی ہوئی ایک رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انہیں اجوکورو میں نمایاں خدمت کی سعادت بخشی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے ہسپتال کی گزشتہ دو سال کی کارکردگی کا تقابلی جائزہ درخواست دعا کے ساتھ پیش ہے۔

سال 08-2007	سال 07-2006	خدمات
18454	14761	تعداد کل مریضان
1316	1189	انڈور مریضان
139	104	میجر آپریشن
86	67	چھوٹے آپریشن
211	189	ڈلیوریز
1515	1289	الٹراساؤنڈ
102	63	ای سی جی
9440	7429	لیبارٹری ٹیسٹ
522	560	ایکسرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب حالیہ دورہ نائیجیریا فرمایا تو ہمارے اس ہسپتال کو بھی برکت بخشی۔ ہسپتال کا معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

اس جگہ یہ ذکر بھی باعث دلچسپی ہوگا کہ ہمارا یہ ہسپتال برلب سڑک واقع ہے اور ہسپتال کے سامنے سرکاری بس سٹاپ ہے جس کا نام احمدیہ بس سٹاپ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے کام میں مزید برکت عطا کرے اور انسانیت کی بھرپور خدمت کی سعادت بخشے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

☆......☆......☆

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب

مربی سلسلہ احمدیہ

محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب 12 / جنوری 1913ء کو پیدا ہوئے۔ 1938ء میں فلسطین پہنچے۔ بلاد عربیہ میں مسلسل 18 سال خدمات کی توفیق ملی۔ عربی رسالہ البشریٰ کے ایڈیٹر رہے۔ 1961ء میں گیمبیا جانے والے پہلے مشنری کا اعزاز حاصل کیا آپ کے ذریعہ گیمبیا مشن کا قیام ہوا۔ آپ کے قیام کے دوران سر ایف ایم سنگھاٹے احمدی ہوئے جو کہ گیمبیا کو 1965ء میں آزادی ملنے پر قائمقام اور پھر مستقل گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ 1966ء میں انہیں حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک ملا اور بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے والی پیشگوئی پوری ہوئی۔

آپ مختلف اوقات میں 1973ء تک گیمبیا میں رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کو شمار کیا۔ مرکز سلسلہ میں مینیجر الفضل، ناظم دارالقضاء، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، ممبر مجلس افتاء، استاد جامعہ احمدیہ اور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ بھی رہے۔ کئی کتب کے مصنف تھے۔ 30 / جولائی 1993ء کو وفات پائی۔

قرض بھی ایک امانت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے متعلق مطمئن ہو اور اسے بلا رہن روپیہ دے دے تو وہ شخص جسے روپیہ دیا گیا ہے اور جسے امین جانا گیا ہے اس کا فرض ہے کہ دوسرے کے مطالبہ پر روپیہ بلا حجت واپس کر دے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اس جگہ قرض کو امانت قرار دیا گیا ہے جس میں یہ حکمت ہے کہ دنیا میں عام طور پر امانت کی ادائیگی تو ضروری سمجھی جاتی ہے۔ لیکن قرض کی ادائیگی میں ناواجب تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرض بھی ایک امانت ہی کی قسم ہے...... اس آیت سے ہر قسم کی امانتوں کی حفاظت اور ان کی بروقت واپسی کا بھی ایک عام سبق ملتا ہے جس کی طرف قرآن کریم کی ایک دوسری آیت (-) (المومنون: 9) میں بھی اشارہ کیا گیا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ تمدنی معاملات کی ایک اہم شاخ دوسرے کے پاس امانت رکھوانا بھی ہے۔ پس نہ صرف قرض کے معاملات میں بلکہ امانت کے معاملہ میں بھی تمہیں تقویٰ اللہ سے کام لینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ امانت لینے والا آئے اور تم واپسی میں پس وپیش کرنے لگ جاؤ“۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 648)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

خبریں

وزیراعظم پاکستان کی صدر امریکہ سے ملاقات

صدر بش اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں ملاقات کی دونوں نے جمہوریت کے استحکام اور دہشت گردی و انتہا پسندی کے خلاف پورے عزم کے ساتھ جنگ لڑنے کے عزم کو دوہرایا ہے اور امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے یقین دلایا ہے کہ امریکہ پاکستان میں جمہوریت کے استحکام اور اس کی سالمیت کیلئے بھرپور تعاون جاری رکھے گا جبکہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے ہم مل کر جمہوریت کے استحکام اور عالمی امن کیلئے کام کرتے رہیں گے۔

جنوبی وزیرستان میں مدرسے پر امریکی میزائل حملے میں 6 افراد جاں بحق 3 زخمی

ایک فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جنوبی وزیرستان کے علاقے اعظم ورسک میں قائم ایک مدرسے پر امریکہ نے افغانستان سے 4 میزائل داغے جس سے مدرسے کی عمارت مکمل طور پر تباہ ہوگئی اس میزائل حملے میں 6 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے۔ پاکستانی فوج کے ترجمان میجر جنرل اطہر عباس نے کہا کہ اتحادی افواج اپنی کارروائیوں سے قبل ہم سے معلومات کا تبادلہ نہیں کرتیں۔

امریکہ نے مزید چار ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے

امریکہ نے چار مزید ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کر دیئے۔ معاہدے کے تحت امریکہ نے کل چودہ ایف 16 طیارے پاکستان کے حوالے کرنے تھے جن کی یہ آخری کھیپ تھی امریکی کمانڈر جنرل مارٹن ای ڈیمپسی نے سرگودھا میں یہ طیارے پاکستان کے حوالے کئے۔

پٹرول اور ڈیزل پر کسٹم ڈیوٹی ختم کی جا رہی ہے

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل پر کسٹم ڈیوٹی کو ختم کیا جا رہا ہے سی این جی کی قیمتوں کا تعین اوگرا کی جانب سے کیا جائے گا۔ صدارتی روزگار سکیم سمیت کسی بھی روزگار سکیم کو ختم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئل ریفائنریز کو آسانی فراہم کرنے کے لئے کسٹم ڈیوٹی کو ختم کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

سورج گرہن یکم اگست اور چاند گرہن 17 اگست کو ہوگا

سال 2008ء کا دوسرا سورج گرہن یکم اگست اور دوسرا چاند گرہن 17 اگست کو ہو گا۔ سورج گرہن پاکستان کے وقت کے مطابق دوپہر 3 بجکر 21 منٹ پر شروع ہو کر 5 بج کر 21 منٹ تک جاری رہے گا۔ پاکستان میں جزوی طور پر کچھ دیر کیلئے دیکھا جاسکے گا جبکہ سال رواں کا دوسرا چاند گرہن 17 اگست کو پاکستانی وقت کے مطابق رات 12 بجکر 24 منٹ سے صبح 5 بج کر 56 منٹ تک نظر آئے گا۔

(روزنامہ جنگ 27 جولائی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جولائی	
طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:09

نماز جنازہ

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم ظفر احمد صاحب فاروقی کی نماز جنازہ پروگرام میں تبدیلی کے بعد اب مورخہ 30 جولائی 2008ء کو بعد نماز عشاء بیت مبارک میں ہوگی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت ڈرائیورز

لوکل انجمن احمدیہ کو اپنے شعبہ خدمت خلق کیلئے ڈرائیورز اور مستعد کارکنان کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں مع تصدیق صدر محلّہ / امیر جماعت دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں جمع کروا دیں اور یہ حضرات انٹرویو کے لئے بتاریخ 6/ اگست 2008ء کو 3 بجے سہ پہر دفتر صدر عمومی میں تشریف لے آویں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10